نگاہِ اولیں

تحفظِ حرمین شریفین ایک ملی فریضہ

مدیرالتحریر

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ﴾ [الأنفال: ٧٢]

"المسلمُ أخو المسلمِ لا يظلمُهُ ولا يُسلِمُهُ، ومن كان في حاجةِ أخيهِ كانَ اللّٰهُ في حاجتِهِ، ومن فرَّجَ عن مسلمٍ كربةً فرَّجَ اللهُ عنهُ كربةً من كرباتِ يومِ القيامةِ" [صحيح البخاري ح: ٢٣١٠، صحيح مسلم ح: ٦٧٤٣]

حدیثِ الٰہی اور حدیث نبوی کی روشنی میں سارے مسلمان ایک دوسرے کے بھائی ہیں۔ رب العالمین ارشاد فرماتا ہے: ﴿ وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ فَاِنْ فَآءَتْ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ○ اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ○﴾ [الحجرات ٩-١٠]

اس وقت سعودی عرب اور گیارہ اتحادی ممالک اسلامی جمہوری ملک یمن میں اخلاقی اور قانونی اقدار کی پاسداری کرتے ہوئے حوثی قبائل کی مسلح باغیانہ سرگرمیوں کے خلاف برسرپیکار ہیں۔ جہاں ایک اقلیتی قبیلے کو بغاوت پر اکسا کر غیر ملکی ایجنٹوں نے دہشت گردی کا بازار گرم کر رکھا تھا۔

یمن ایک آزاد اسلامی جمہوری ملک ہے، جہاں کے عوام ایک ڈکٹیٹر سے چھٹکارا پا کر خوش وخرم تھے اور پر امن زندگی گزار رہے تھے۔ امن وامان کے عالمی دشمنوں کو یہ حالت راس نہ آئی۔ انہوں نے یہاں کے ایک قبیلے کو اکسا کر باقاعدہ مداخلت کر کے یہاں کے امن کو تہ وبالا کیا۔ پھر امت اسلامیہ کے دلوں میں ہلچل مچانے کے لیے نہ صرف حرمین شریفین کے متعلق جارحانہ عزائم کا اظہار بلکہ سعودی عرب کے جنوبی علاقوں نجران اور جیزان پر حملے بھی کرنے لگے۔

امن عالم اور عدل ومساوات کے انٹرنیشنل دشمنوں کو اسلامی دنیا میں کہیں بھی سکون وقرار برداشت نہیں ہوتا۔ انہی نادیدہ قوتوں نے اس چھوٹے سے ملک کے خلاف بڑا ہنگامہ برپا کرایا۔ اور خفیہ واعلانیہ مداخلت کر کے بے گناہ عوام کا قتل عام کرایا۔ جائز قانونی حکومت پر قابو پا کر ملکی دولت وثروت اور سرکاری اسلحوں پر قبضہ جمالیا۔ دہشت گردانہ اقدامات کے ذریعے ہر طرف قتل وغارت اور لوٹ کھسوٹ کا بازار گرم کیا۔

21 ستمبر 2014ء کو سلامتی کونسل کے پاس کردہ قیام امن کی قرارداد کو بھی مسترد کر دیا۔

اس اضطراری کیفیت میں یمن کی منتخب ومقبول حکومت نے سعودی عرب اور اقوام عالم سے قانونی حکومت کے تحفظ اور قیام امن کے لیے بھرپور مداخلت اور تعاون کی اپیل کر دی۔

سعودی عرب سمیت گیارہ اتحادی ممالک نے ﴿وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِى الدِّيْنِ فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ اِلَّا عَلٰى قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ﴾ [الأنفال:٧٢] کے تحت ایک متفقہ ایجنڈا مرتب کیا، جس کے مطابق مشترکہ امدادی کارروائی شروع کر دی۔ "عاصفة الحزم" کے عنوان سے باغی دہشت گردوں کے خلاف محتاط انداز میں حملے کیے۔

اس خالص نیک نیت اور خیر خواہانہ مداخلت کو یمن کے مظلوم ومقہور، دہشت زدہ عوام نے زمینی حقائق کی روشنی میں بروقت وسیلہ نجات اور برادرانہ تعاون تسلیم کیا۔ یمن کی سات بڑی سیاسی پارٹیوں اور ان کی گیارہ اتحادی جماعتوں سمیت علمائے دین، نوجوان تنظیموں، خواتین تنظیموں اور سماجی اداروں نے ایک "عظیم قومی اتحاد" قائم کیا ہے، جو اس برادرانہ معاونت کے ثمرات دیکھتے ہوئے روز بروز عظیم تر اور مضبوط تر ہو رہا ہے۔

یہ تمام حقائق روزِ روشن کی طرح ثابت کر رہی ہیں کہ "عاصفة الحزم" سعودی عرب اور یمن کے مابین جنگ نہیں ہے۔ اور یہ یمن کے اندر دو مقامی جماعتوں کی خانہ جنگی بھی نہیں ہے۔ بلکہ یہ صرف غیر ملکی تخریب کاروں اور بین الاقوامی دہشت گردوں کو یمن کے مٹھی بھر فتنہ پروروں کی آڑ میں ایک آزاد اسلامی جمہوری ملک کو اضطراب وبدامنی میں مبتلا کرنے سے باز رکھنے کی ایک مؤثر وسنجیدہ کوشش ہے۔

ان دہشت گردوں نے صنعاء پر قبضہ کرنے کے بعد اپنے اعلان میں جس خبث باطن کا اظہار کیا،

اس سے اس حقیقت میں کوئی شبہ نہ رہا کہ ان خفیہ طاقتوں کا منزل مقصود یمن نہیں، بلکہ حرمین شریفین کی سرزمین ہے۔ جہاں اسلامی حدود وقصاص کی برکت سے امن وآشتی کا دور دورہ' دنیا بھر کے دشمنانِ انسانیت کے لیے سوہانِ روح بنا ہوا ہے۔ اسلام اور انسانیت کے یہ بدخواہ کسی نہ کسی قیمت پر اس مقدس سرزمین کو خود ساختہ نظاموں کے ذریعے جنگ وجدل، بدامنی اور جرائم میں مبتلا کرنا چاہتے ہیں۔

آج امن پسند اقوام عالم ہرطرف پھیلتی ہوئی دہشت گردی سے تنگ آمد بجنگ آمد کے مصداق دنیا بھرمیں تخریب کاروں سے برسرپیکار ہیں۔ پاکستان میں بھی ''ضرب عضب'' کے نام سے مسلح افواج' دہشت گردوں کی سرکوبی اور سرکاری رِٹ قائم کرانے کی خاطر آپریشن میں مصروف ہیں، جس کو اسلامی جمہوریہ پاکستان کی تمام سیاسی، سماجی اور مذہبی جماعتوں کی تائید وحمایت حاصل ہے۔

اسلام دشمنوں کے ایجنٹ' میڈیا کے ذریعے سرد جنگ بھی لڑ رہے ہیں۔ یعنی زمینی حقائق سے ناواقف عوام کو دھوکہ دے کر اکسانے کی سعی نامشکور کر رہے ہیں۔ لہٰذا اس وقت غیور وسنجیدہ عوام کو ملک یمن کی زمینی صورت حال اور عرب ممالک کی مسلح امدادی کارروائی کے مقاصد اور ثمرات سے آگاہ کرنے کی ضرورت ہے، تاکہ ان کے قلوب واذہان دشمنانِ انسانیت کے جھوٹے پروپیگنڈوں سے مسموم ہونے سے بچ سکیں۔

نام نہاد حوثی قبائل نے اپنے وطن کو خلفشار سے آلودہ کرنے پر اکتفانہ کیا، بلکہ عالم اسلام کے روحانی مرکز سعودی عرب کو بھی نشانہ بنانے کے دعوے بھی کرنے لگے۔ خانہ کعبہ اور مسجد نبوی کی طرف دہشت گردوں کی نظر اٹھنا کسی بھی مسلمان کے لیے ناقابل برداشت ہے۔ ہم پر بحیثیت افرادِ امت یہ فریضہ عائد ہوتا ہے کہ ان مقدسات کی طرف اٹھنے والے ہر ہاتھ کو توڑ دیں اور ہر آنکھ کو پھوڑ دیں۔

اللہ پاک نے حرم شریف کے تقدس کو پامال کرنا تو درکنار، اس سنگین جرم کے صرف ارادے سے دل ملوث کرنے والے کو یہ سزا سنائی ہے: ﴿وَمَنْ يُرِدْ فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ نُذِقْهُ مِنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ۝﴾ [الحج: ٢٥] ''جو کوئی حرم شریف میں ظلم وزیادتی کے ساتھ لادینی پھیلانے کا محض ارادہ ہی کرے، ہم اسے دردناک عذاب میں مبتلا کردیں گے۔''

رسول اللہ ﷺ نے حرم مدنی شریف کے بارے میں ارشاد فرمایا: ''مَن أحدث فيها حَدَثًا أو آوى

مـحْـدِثًـا فـعـليـه لعنـةُ اللّٰهِ والملائكةِ والناسِ أجمعينَ، لا يقبلُ اللّٰهُ منه يومَ القيامةِ صرفًا و لا عدلًا" [البخاري ح: ٦٨٧٠، مسلم ح: ٣٣٩٣ عن عليؓ] "جو کوئی اس حرم شریف (مدینہ منورہ) میں کسی بدعت یا بڑے جرم کا ارتکاب کرے یا ایسے کسی مجرم کو پناہ دے، اس پر اللہ پاک، اس کے فرشتوں اور تمام بنی نوع انسان کی طرف سے لعنت برسے۔ اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کے دن کوئی فرض یا نفل عمل قبول نہیں کرے گا۔"

حوثی باغی اپنے غیر ملکی ایجنٹوں کی ایماء پر حرمین شریفین کی مقدس سرزمین میں وہ خونچکاں کارروائیاں کرنے کو ترس رہے ہیں، جو دنیا نے صنعاء اور دیگر شہروں میں دیکھ لیا ہے۔

حرمین شریفین کی مقدس سرزمین کو باغی دہشت گردوں کے ناپاک قدموں سے بچانا کتاب وسنت کی روشنی میں امت اسلامیہ پر ایک دینی فریضہ ہے۔ اس کے علاوہ یمن میں استحکام سعودی عرب اور دیگر اسلامی ممالک کے علاوہ خود پاکستان کے لیے بھی اہم ہے۔

یمن کو پڑوس میں کسی دشمن ملک سے خطرہ یا مقابلہ درپیش نہیں ہے، اس لیے یمن میں بغاوت سعودی عرب میں عدم استحکام پیدا کرسکتی ہے۔ کیونکہ یمن سعودی عرب کے لیے بیک بارڈر اور قریبی دفاعی حصار کی حیثیت رکھتا ہے۔

آبنائے بـاب الـمـنـدب عدن شہر کے قریب بحیرہ احمر کی بندرگاہ افریقہ اور نہر سویز کے راستے یورپ کی طرف اہم ترین تجارتی راستہ ہے۔ اس کے ذریعے روزانہ 4.5 بلین بیرل تیل سپلائی ہوتا ہے۔ اس وجہ سے یمن میں خطرناک عزائم والی حکومت کا قیام عالمی تجارت کے لیے بھی مستقل خطرہ ہے۔

اس علاقے میں آبنائے ہرمز 35% سمندری تجارت کی گزرگاہ ہے۔ یہاں سے روزانہ اوسطاً 57 بحری بیڑے گزرتے ہیں۔ اس لیے اس علاقے کی جغرافیائی اور عسکری اہمیت بہت زیادہ ہے۔ یہاں کی صورت حال کی خرابی کا اثر سعودی عرب اور خلیجی ممالک کے ساتھ ساتھ پاکستان پر بھی پڑے گا۔

سعودی عرب نے اپنے اتحادیوں کی مدد سے بحرین میں باغیانہ سرگرمیوں پر قدغن لگانے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ اب یمن میں بھی امن وانصاف کو لاحق خطرات کا تدارک کرنے کی صورت میں منافقانہ پالیسی اختیار کرنے والی نام نہاد سپر پاورز کو عملی پیغام مل جائے گا کہ مسلمان اپنا دفاع خود کرسکتے

ہیں اور اپنے مفادات کے مطابق پالیسی بنانے میں آزاد ہیں۔

لہٰذا ہم سعودی عرب اور خلیجی ممالک کے اقدامات کو تحفظ حرمین شریفین کی خاطر سراہتے اور خراج تحسین پیش کرتے ہیں۔اور اسلامی جمہوریہ پاکستان کی ان تمام سیاسی، سماجی اور دینی جماعتوں کی تائید وحمایت کو قدر ومنزلت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، جنہوں نے اس مسئلے میں سعودی عرب کی غیر مشروط حمایت کا اعلان کیا ہے۔

حکومت پاکستان نے اس مسئلے میں جتنی تائید وحمایت کی ہے، اور افواجِ پاکستان نے جہاں غیرتِ ایمانی کا مظاہرہ کیا ہے، ہم اس کی قدر کرتے ہیں۔اور اس مشکل وقت میں اپنے دیرینہ محسن ملک کے ساتھ حسب ضرورت اورحتی الوسع عملی تعاون کرنے کا مطالبہ کرتے ہیں۔اس اہم تاریخی موڑ پر پاکستان کی ایٹمی طاقت کو مبہم فیصلوں کے بجائے فیصلہ کن اور مؤثر اقدامات کرنے چاہئیں۔

ہم یمن کی سلامتی، آزادی، استحکام اور امن وامان کے خواہاں ہیں۔اور مملکت سعودی عرب کی نظریاتی وجغرافیائی سرحدوں کے تحفظ کو اپنا دینی، ایمانی اور اخلاقی فریضہ سمجھتے ہیں۔اور اس فریضے کی ادائیگی میں جانی قربانیاں پیش کرنے پر بھی آمادہ ہیں۔

اللہ رب العزت امت اسلامیہ کو عقل وشعور سے سرفراز فرمائے، دشمنانِ ملک وملت کی ریشہ دوانیوں سے محفوظ فرمائے اور حرمین شریفین کی حفاظت کی خاطر سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی مانند متفق، متحد اور منظم ہونے کی توفیق ارزانی فرمائے۔آمین

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے   نیل کے ساحل سے لے کر تابخاکِ کاشغر

منفعت ایک ہے اس قوم کی، نقصان بھی ایک
ایک ہی سب کا نبی دین بھی ایمان بھی ایک
حرمِ پاک بھی، اللہ بھی، قرآن بھی ایک
کیا بڑی بات تھی ہوتے جو مسلمان بھی ایک